خیبر پختونخوا تعلیمی فاؤنڈیشن ایکٹ،۱۹۹۲ء

خیبر پختونخوا ایکٹ نمبرIII، ۱۹۹۲ء

مشتملات

تمہید۔

دفعات

۱. مختصر عنوان،وسعت اور آغاز۔

۲. تعریفات۔

۳. فاؤنڈیشن کا قیام۔

۴. ڈائریکٹرز کا بورڈ۔

۵. بورڈ کے اجلاس۔

٦. انتظام۔

۷. انتظامی ڈائریکٹر۔

۸. کمیٹی۔

۹. افسران کی تقرری وغیرہ۔

۱۰. فاؤنڈیشن اور اسکے ملازمین کی استثنیٰ۔

۱۱. اختیارات کی منتقلی۔

۱۲. فاؤنڈیشن کے افعال۔

۱۴. شرائط لاگو کرنے کے اختیارات۔

۱۵. تعلیمی فاؤنڈیشن فنڈ۔

۱٦. بجٹ، آڈٹ اور اکاؤنٹس۔

۱۷. قوانین۔

خیبر پختونخوا تعلیمی فاؤنڈیشن ایکٹ، ۱۹۹۲ء

خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر III، ۱۹۹۲ء

[گورنر خیبر پختونخوا سے منظوری کے بعد مورخہ ۱۶ فروری ۱۹۹۲ء کو (غیر معمولی) خیبر پختونخوا گزٹ میں شائع ہو۔]

ایک ایکٹ

جو خیبر پختونخوا تعلیمی فاؤنڈیشن کے قیام کی فراہمی دے۔

تمہید۔--- قرین مصلحت ہے کہ خیبر پختونخوا میں نجی سطح پر تعلیم اور اس کے ماتحت، عارضی اور ضمنی معاملات کو فروغ دینے اور سرمایہ لگانے کیلئے خیبر پختونخوا تعلیمی فاؤنڈیشن کی تشریحات وضع کی جائیں۔

ذیل میں اس کا نفاذ کیا جاتا ہے۔

۱۔ **مختصر عنوان، وسعت اور آغاز۔---** (۱) ایکٹ ھٰذا کو خیبر پختونخوا تعلیمی فاؤنڈیشن ایکٹ ۱۹۹۲ء کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

(۲) اس کا اطلاق مکمل صوبہ خیبر پختونخوا پر کیا جاتا ہے۔

(۳) ایکٹ ھٰذا فی الفور لاگو ہو گا۔

۲۔ **تعریفات۔---** سیاق وسباق میں تغیر کی غیر موجودگی کی صورت میں ایکٹ ھٰذا میں موجود مندرجہ ذیل الفاظ اپنے تفویض شدہ معنوں میں لئے جائیں گے، جیسے کہ۔

(أ) "بورڈ" سے دفعہ ۴ کے تحت قائم شدہ فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹرز کا بورڈ مراد ہے؛

(ب) "چیئرمین" سے بورڈ کا چیئرمین مراد ہے؛

(ج) "ڈائریکٹر" سے بورڈ کا ڈائریکٹر مراد ہے؛

(د) "فاؤنڈیشن" سے دفعہ ۳ کے تحت قائم شدہ خیبر پختونخوا تعلیمی فاؤنڈیشن مراد ہے؛

(ہ) "فنڈ" سے دفعہ ۱۵ کے تحت پیدا کردہ فاؤنڈیشن کا فنڈ مراد ہے؛

(و) "حکومت" سے صوبہ خیبر پختونخوا کی حکومت مراد ہے؛

(ز) "انتظامی ڈائریکٹر" سے فاؤنڈیشن کا انتظامی ڈائریکٹر مراد ہے؛

(ح) "مجوزہ" سے ایکٹ ھٰذا کے تحت مجوزہ قوانین مراد ہے؛

(ط) "دفعہ" سے ایکٹ ھٰذا کا ایک دفعہ مراد ہے؛

۳. فاؤنڈیشن کا قیام۔--- (۱) حکومت ایک سرکاری اعلامیہ کے ذریعے ایک فاؤنڈیشن قائم کرے گی جس کا نام خیبر پختونخوا خواہ تعلیمی فاؤنڈیشن ہو گا جسکا بعد ازاں صرف فاؤنڈیشن کے نام سے ذکر کیا جائے گا۔

(۲) فاؤنڈیشن ایک منظم وجود ہو گا جو دائمی اور مشترکہ مہر کا حامل ہو گا جس کے نتیجے میں اسے اختیار حاصل ہو گا جو دائمی اور مشترکہ مہر کا حامل ہو گا جس کے نتیجے میں اسے اختیار حاصل ہو گا کہ وہ منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد حاصل کر سکتا ہے، رکھ سکتا ہے یا فروخت کر سکتا ہے۔

(۳) فاؤنڈیشن کا صدر دفتر پشاور میں ہو گا۔

۴. ڈائریکٹرز کا بورڈ۔--- (۱) ایکٹ ھٰذا کی ابتدا بعد جتنا جلد ممکن ہو لیکن دو ماہ سے زیادہ نہیں حکومت مندرجہ ذیل پر مشتمل ایک ڈائریکٹرز کا بورڈ قائم کرے گی۔

(اَ) چیئرمین جو خیبر پختونخوا کا وزیرِ اعلیٰ ہو گا؛

(ب) نائب چیئرمین جو خیبر پختونخوا کا وزیرِ تعلیم ہو گا؛

(ج) وزیرِ خزانہ خیبر پختونخوا؛

(د) سیکرٹری، محکمہ تعلیم خیبر پختونخوا؛

(ہ) وزارت تعلیم، حکومت پاکستان کا ایک نمائندہ؛

(و) نجی یا غیر سرکاری تنظیم سے وزیرِ اعلیٰ کے تین نامزد نمائندے؛

(ز) سرکاری بنک ایکٹ ۱۹۷۴ء کے تحت قائم شدہ پاکستان بنکنگ کونسل کا نامزد ایک نمائندہ؛

(ح) خیبر پختونخوا بار کونسل کا صدر یا ان کا نامزد نمائندہ؛

(ط) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کا صدر یا انکا نامزد نمائندہ؛

(ي) خیبر پختونخوا ایوانِ تجارت وصنعت کا صدر یا انکا نامزد نمائندہ؛

(ک) پاکستان انجینئرنگ کونسل کا صدر یا ان کا نامزد نمائندہ؛ اور

(ل) دفعہ ۶(۱) کے تحت مقرر شدہ انتظامی ڈائریکٹر جو بورڈ کا سیکرٹری بھی ہو گا۔

(۲) نامزد ارکان کا دورانیہ چار ہو گا اور اپنی مقررہ مدت پوری ہونے کے بعد دوبارہ تقرری کیلئے اہل ہونگے۔

(۳) بورڈ ایک ڈائریکٹر کو سماعت کا موقع دینے کے بعد نااہلی، نامناسبت اور بدکرداری کی بنیادوں پر اپنے دھدے سے ہٹا سکتی ہے۔

۵. بورڈ کے اجلاس.--- (۱) بورڈ کے اجلاس مجوزہ اوقات اور مقامات پر ہوں گے اور جب تک ان کے قوانین نہ بنے ہوں تب تک ان اجلاسوں کا تعین چیئرمین کرے گا۔

(۲) کسی اجلاس کی کاروائی کے لئے بورڈ کے ارکان کی ایک تہائی تعداد کورم پورا کرنے کیلئے ضروری ہے اور ایک حصہ ایک فرد تصور کیا جائے گا۔

(۳) تمام فیصلے کثرتِ رائے سے کئے جائیں گے۔ ووٹوں کے برابر ہونے کی صورت میں اجلاس کی صدارت کرنے والے فرد کا دوسرا ووٹ یا فیصلہ کن ووٹ ڈالا جائے گا۔

۶. انتظام. --- فاؤنڈیشن اور اسکے معاملات کے انتظامی اُمور بورڈ کی ذمہ داری ہے جو وہ تمام کام کرنے کے اختیارات کو بروئے کار لا سکتا ہے جو فاؤنڈیشن استعمال کرنے کا مجاز ہے۔

۷. انتظامی ڈائریکٹر.--- (۱) بورڈ ایک انتظامی ڈائریکٹر مقرر کرے گا جو فاؤنڈیشن کا چیف ایگزیکٹیو ہو گا۔

(۲) دفعہ ۳ کے تحت انتظامی ڈائریکٹر کے منصب کا دورانیہ چار سال ہو گا لیکن ضرورت کے پیشِ نظر بورڈ وقتاً فوقتاً اس میں توسیع کر سکتا ہے۔

(۳) بورڈ انتظامی ڈائریکٹر کو سماعت کا موقع فراہم کرنے کے بعد نااہلی، نامناسبت یا بدکرداری کی بنیادوں پر اپنے عہدے سے ہٹا سکتا ہے۔

(۴) انتظامی ڈائریکٹر بورڈ کے مجوزہ اور تفویض شدہ کام سر انجام دے گا۔

۸. کمیٹی.--- ایکٹ ھٰذا کے مقاصد کے حصول کے لئے ضرورت کے پیشِ نظر بورڈ مالیاتی، تکنیکی، مشاورتی اور دیگر کمیٹیاں تشکیل دے سکتا ہے۔

۹. افسران کی تقرری وغیرہ.--- فاؤنڈیشن اپنے کاموں کو بااثر بنانے کے لئے ضرورت کے پیشِ نظر مجوزہ طریقہ کار اور شرائط وضوابط کے مطابق افسران، مشیر اور دیگر ملازمین کی خدمات حاصل کرنے کیلئے ان کی تقرری کر سکتا ہے۔

۱۰. فاؤنڈیشن اور اسکے ملازمین کی استثنیٰ.--- (۱) فاؤنڈیشن کے ہر ڈائریکٹر، مشیر، افسر اور ملازم کو اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران تمام نقصانات اور اخراجات سے استثنیٰ حاصل ہو گا سوائے ان نقصانات اور اخراجات کے جو اسکی اپنی مرضی یا غلطی سے ہوئے ہوں۔

(۲) انتظامی ڈائریکٹر فاؤنڈیشن کے کسی دوسرے ڈائریکٹر، مشیر، افسر یا ملازم کے ان اعمال کا ذمہ دار نہیں ہو گا جو وہ ایکٹ ھٰذا کے یا اس کے تحت بنائے گئے قوانین کے تحت اختیارات اور ذمہ داریوں کو استعمال کرتے ہوئے مناسب طریقہ کار سے روکنے میں ناکام ہوا اور نہ ہی فاؤنڈیشن کے لئے حاصل کردہ جائیداد میں کمی یا اسکی قیمت میں کمی کے نتیجے میں نقصانات اور اخراجات

کا ذمہ دار ہو گا جو کہ فاؤنڈیشن کی ذمہ داری نبھانے میں کسی فرد کی غلطی سے واقع ہوا ہے یا وہ خود اپنی ذمہ داری نبھاتے ہوئے نیک نیتی سے کرے۔

۱۱. اختیارات کی منتقلی۔--- بورڈ اپنا کوئی بھی اختیار، فرض یا کام فاؤنڈیشن کے کسی بھی افسر یا ملازم کو سونپ سکتا ہے۔

۱۲. فاؤنڈیشن کے افعال۔--- (۱) فاؤنڈیشن حکومت کی تعلیمی پالیسی کے خطوط پر نجی علقہ میں تعلیم کو فروغ، ترقی اور سرمایہ دینے کے لئے ضرورت کے پیش نظر تمام اقدامات اُٹھا سکتا ہے۔

(۲) ذیل دفعہ اِمیں بیان شدہ کاموں کی عمومیت سے تعصب کے علاوہ فاؤنڈیشن مندرجہ ذیل کام سرانجام دے گا۔

(اَ) تعلیمی ادارے اور مشترکہ منصوبے قائم کرے یا قائم کرنے کا سبب بنے گا؛

(ب) ایک تعلیمی ادارے کے قیام کیلئے عمارت کی تعمیر، آلات کی خرید، فرنیچر اور تعلیمی سازوسامان بشمول کتابیں، سامانِ تحریر اور دیگر سامان کے لئے کسی فرد یا غیر سرکاری تنظیم کو عطیات دے گا؛

(ج) مندرجہ بالا شق (ب) میں بیان کردہ مقاصد کے لئے فنڈ سے قرضہ جات دے یا مقررہ بنکوں سے قرضہ جات لینے میں مدد کرے گا؛

(د) تعلیمی اداروں کے لئے سرکاری ہاؤسنگ سکیم کے تحت اراضی فروخت کرے یا لیز پر دے گا اور حکومت ڈیویلپمنٹ اتھارٹی اور حکومت کے اختیار میں موجود ہاؤسنگ ایجنسی سے پلاٹ اور اراضی حاصل کرنے میں مدد کریگا؛

(ہ) ان شرائط اور مجوزہ طریقہ کار کے تحت فاؤنڈیشن مندرجہ ذیل کو فروغ اور سرمایہ دینے کا ذمہ دار ہو گا،۔

(i) تمام علقوں میں تعلیم کو فروغ دینے لیکن خواتین کی تعلیم، پرائمری تعلیم، دیہی علاقوں میں تعلیم تکنیکی اور پیشہ ورانہ تعلیم کو ترجیح دے جائے گی؛

(ii) تعلیمی نظام میں خرابیوں کی نشاندہی کرنے کیلئے جائزہ اور مطالعہ کرنا اور ان خرابیوں کو دُور کرنے کیلئے تجاویز پیش کرنا؛

(iii) عالمگیر شرح خواندگی حاصل کرنے کیلئے تعلیمی اور جدید پروگرام، ہُنر اور تجارت پر مبنی تعلیم میں تربیت دینا، کارآمد شرح خواندگی خصوصاً پرائمری سطح پر اور غیر معمولی، معذور، پاگلوں اور مسائل سے دوچار بچوں کی تعلیم پر توجہ دینا؛

(iv) تعلیمی نقطہ نظر، طریقہ کار اور ٹیکنالوجی پر تحقیق اور میدان کے پیمانے پر آزمائش کرنا؛

(v) تعلیمی سوسائیٹیز کی سرگرمیاں اور سیمینار، سمپوزیم، ورکشاپ اور دیگر سرگرمیوں کا انتظام کرنا؛

(vi) اسلامی، قومی، معاشی اور صنعتی نکات پر توجہ دیتے ہوئے نصاب کو جدید بنانا؛

(vii) حکومت کی تعلیم کی ترقی پروگرام کی ترجیحات کے خطوط پر خاص مواقع پر تعلیمی اداروں اور منصوبوں پر تعلیم کی کمی والے علاقوں میں فاؤنڈیشن قائم کرے؛

(viii) تعلیمی سازوسامان اور آلات کی فراہمی، ترسیل اور ان کو ترقی دینا؛

(ix) اساتذہ اور دیگر عملے کو تربیت دینے کے لئے منصوبے بنانا؛ اور

(x) نجی طور پر چلائے جانے والے اداروں میں تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کیلئے منصوبے بنانا

(و) مندرجہ ذیل کام کرے گا۔-

(i) تعلیمی پروگرام اور منصوبوں بشمول تحقیق اور تعلیمی جدت کے منصوبوں کو فروغ دینے کیلئے حکومت کو سکیم تیار کر کے پیش کرے؛

(ii) منظور شدہ منصوبوں کو بااثر بنائے؛

(iii) اساتذہ کی تربیت کے مراکز کو فروغ دے؛

(iv) ایکٹ ھٰذا کے مقاصد کی اعانت کرنے والے رضاکار تنظیموں کی حوصلہ افزائی کرے؛ اور

(v) نجی طور پر چلائے جانے والے اداروں کی ہم آہنگی، تعاون، مضبوطی اور نگرانی کیلئے مناسب اقدامات اُٹھائے پچھلے سال کے ۳۰ جون تک بورڈ کو ایک سالانہ رپورٹ تیار کر کے پیش کرے جس میں رواں سال کے ستمبر کے مہینے تک صوبہ میں مختلف تعلیمی علقوں اور فاؤنڈیشن کی کارکردگی پر سیر حاصل ہو؛ اور

(ز) حکومت کے تفویض شدہ دیگر کام سرانجام دے۔

۱۴. شرائط لاگو کرنے کے اختیارات۔--- (۱) ایکٹ ھٰذا کے تحت قرضہ یا امداد دیتے ہوئے اپنی دلچسپی کی حفاظت کیلئے اور اس بات کو یقینی بنانے کیلئے کہ قرضہ لینے والا یا امداد حاصل کرنے والا مذکورہ قرضہ یا امداد اسی کام پر خرچ کرے جس غرض کیلئے دیئے گئے تھے بورڈ ضرورت کے پیشِ نظر ایسے شرائط وضوابط لاگو یا کوئی معاہدہ کر سکتا ہے۔

(۲) تاحال کسی لاگو قانون کی غیر موجودگی میں ذیلی دفعہ ۱ کے تحت لگائے گئے شرائط لاگو ہوں گے۔

(۳) اگر کوئی قرض خواہ جس کے ذمہ بورڈ کو واپس کوئی قرضہ واجب الادا ہو وہ قرضہ کی واپسی میں کوئی کوتاہی کرے یا اس پر لاگو شرائط وضوابط یا معاہدہ کی خلاف ورزی کرے تو تاحال کسی قانون کی غیر موجودگی میں بورڈ بااختیار ہے کہ اسکی اراضی سے حاصل ہونے والا آمدن بطور قرضہ واپس لے۔

۱۵. تعلیمی فاؤنڈیشن فنڈ۔---(۱) ایک فنڈ قائم کیا جائے گا جو "تعلیمی فاؤنڈیشن فنڈ" کے نام سے موسوم ہوگا اور اسکا مکمل اختیار فاؤنڈیشن کے ہاتھوں میں ہوگا جس میں مندرجہ ذیل رقوم شامل ہونگی۔

(اَ) حکومت بشمول وفاقی حکومت کی طرف سے دیے گئے عطیات؛

(ب) فاؤنڈیشن کی سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والا نفع؛

(ج) مقمای اور بین الاقوامی تنظیموں سے حاصل ہونے والے عطیات اور چندہ؛

(د) بلدیات کی طرف سے دیا جانے والے عطیات؛اور

(ہ) فاؤنڈیشن کو کسی بھی دوسرے ذریعے سے حاصل ہونے والے رقوم اور منافع؛

(۲) فنڈ بورڈ کے مجوزہ طریقہ کار سے سنبھال کے رکھے جائیں گے اور استعمال ہونگے۔

۱۶. بجٹ، آڈٹ اور اکاؤنٹس۔--- فاؤنڈیشن کا بجٹ منظور ہوگا اور اکاؤنٹ مجوزہ طریقہ کار سے رکھے جائیں گے اور آڈٹ شدہ ہونگے۔

۱۷. قوانین۔--- ایکٹ ھٰذا کے مقاصد کے حصول کے لئے بورڈ قوانین وضع کرسکتی ہے۔